82



آیات نمبر 83 تا 88 میں منافقین کا کردار کہ ہر امن یا خطرہ کی نئی خبر کو پہلے رسول اللہ ﷺ
تک پہنچانے کی بجائے اسے لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ وہ
مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔ اچھے کام کی سفارش کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملے گا
اور برے کام کی سفارش کرنے والا اس گناہ میں حصہ دار ہو گا۔ سلام کا جواب اس سے بہتر ادا
کرنے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ اور ان کے
پاس جب بھی کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو یہ اسے بغیر تحقیق کیے فوراً ہر طرف
پھیلا دیتے ہیں وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ
الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ حالانکہ اگر یہ لوگ پہلے خاموشی سے اسے رسول
اللہ ﷺ یا دوسرے ذمہ دار اصحاب تک پہنچا دیتے تو وہ خبر ایسے لوگوں کے علم میں
آجاتی جو اس سے صحیح نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ اس خبر کی حقیقت
کو جان لیتے وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ اگر تم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک
کے سوا تم سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا
تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ پس اے محمد ﷺ! آپ خود اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے، آپ اپنی
ذات کے سوا کسی اور کے افعال کے ذمہ دار نہیں ہیں البتہ آپ مسلمانوں کو جہاد کے
لئے ترغیب ضرور دیتے رہیں، اللہ تعالیٰ سے بعید نہیں کہ وہ کافروں کا زور توڑ دے وَ



اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ یاد رکھو! کہ نہ صرف اللہ کی گرفت بہت
سخت ہے بلکہ وہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ جو شخص کسی اچھے کام کی سفارش کرے گا تو
سفارش کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملے گا، اور اگر کوئی برے کام کی سفارش
کرے گا تو وہ بھی اس گناہ میں حصہ دار ہو گا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا
ہے وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اور جب سلام کے ذریعے تمہیں دعا دی جائے تو
تم اس سے بہتر الفاظ سے جواب دو یا کم از کم انہی الفاظ کے ساتھ دعا دو جو پہلے شخص
نے کہے تھے ، بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یقیناً تم سب کو قیامت
کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا
کون ہو سکتا ہے رکوع [۱۱] فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ پھر اے مسلمانوں! تمہیں کیا
ہو گیا کہ منافقین کے بارے میں تم دو گروہوں میں بٹ گئے ہو حالانکہ اِن منافقوں نے جو
کچھ کیا ہے اس کی وجہ سے اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے، کیا تم اس شخص کو ہدایت دینا چاہتے ہو

جسے اللہ نے اس کے اعمال کی پاداش میں ہدایت سے محروم کر دیا ہو؟ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ
فَلَنۡ تَجِدَ لَہٗ سَبِیۡلًا ﴿۸۸﴾ اور جو اللہ کی ہدایت سے محروم ہو گیا وہ کبھی راہِ راست نہیں
پا سکتا

رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد مدینہ میں ایک اسلامی ریاست تشکیل پا گئی تھی، اس موقعہ پر تمام مسلمان خواہ مکہ میں تھے یا کہیں اور ان پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ میں آ جائیں، چونکہ یہ ہجرت فرض قرار دے دی گئی تھی اس لئے وہ تمام منافقین جو مختلف حیلے بہانوں سے مدینہ نہیں آنا چاہتے تھے انہیں واجب القتل قرار دے دیا گیا۔ مسلمانوں میں سے ایک گروہ ان لوگوں کے ساتھ قرابت داری کا رشتہ یا قبیلے کا تعلق رکھتے تھے، سو اس گروہ کا خیال تھا کہ ان لوگوں سے نرمی کا رویہ اختیار کیا جائے اور انہیں اُن کے حال پر چھوڑ کر کچھ ربط و تعلق قائم رکھا جائے تو آہستہ آہستہ یہ سچے مومن بن جائیں گے۔، اگلی آیات میں یہ تفصیلی احکام انہیں کے بارے میں ہیں

[# 82]

In verses 83 to 88, it is mentioned that hypocrites, instead of conveying news of peace or danger to the Prophet Muhammad [peace be upon him] first, they spread it among the people. Advise to Prophet [peace be upon him] to encourage the believers towards Jihad. Those who promote good deeds will be rewarded, and those who encourage evil deeds will bear the consequences of their sins.

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ط

And whenever they receive any news of security or alarm, they broadcast it immediately [without verifying it].

وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ
الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ

However, if they had first conveyed the news to the Messenger and those of authority among them-- those who can draw correct conclusion--would have understood it.

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

If it were not for Allah's grace and His mercy upon you, surely all of you would have followed Satan, except for a few.

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

So, [O Muhammad] Fight in the way of Allah. You are accountable only for yourself. And urge the believers [to fight in the way of Allah]. It may be that Allah will hold back the mighty power of those who have disbelieved.

وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾

Allah is the strongest in power and the mightiest in punishing.

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ
يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ﴿۸۵﴾

Whoever recommends a good deed, will receive his share of the reward, and if someone recommends an evil deed, there shall be for him a share of its sin. Allah has power over everything.

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾

And when you are greeted with a salutation, then respond with a better greeting, or at least return the same. Surely, Allah keeps account of everything.

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ
فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ۠ ﴿۸۷﴾ رکوع [۱۱]

Allah--there is no God but Him. He shall surely assemble you all, on the Day of Judgment, a day about which there is no doubt. And Who is more truthful in his words than Allah?

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

So, [O believers!] What is with you, that you have divided into two groups regarding the hypocrites, while Allah Himself has turned them back [to disbelief] because of their misdeeds? Do you want to guide someone, whom Allah has deprived of guidance [as a result of his deeds].

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾

And [remember] the one who is deprived of Allah's guidance, can never find the right path.

After the emigration of the Prophet (peace be upon him) from Makkah to Madinah, an Islamic state was established in Madinah and all Muslims were required to migrate to Medinah. since this migration was declared obligatory, therefore all the hypocrites who did not want to come to Madinah under various pretexts, were declared liable to be killed.

There was a group among the Muslims who had kinship ties or tribal connections with these people. They advocated for a more lenient approach toward those who refused to emigrate. This group believed that if a gentle attitude is adopted, leaving the decision about embracing Islam to these individuals, then gradually they would become true believers.